11 سالانہ مالی کارکردگی 2008-09ء کا جائزہ

11.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک نے 204,212 ملین روپے کا تاریخی خالص منافع کمایا جو پچھلے سال کے منافع 164,793 ملین روپے سے 24 فیصد زیادہ ہے۔ منافع آوری میں اس اضافے کی اہم وجوہات میں مارکیٹ ٹریژری بلز کے ڈسکاؤنٹ ریٹس کا بڑھنا اور ایم ٹی بیز کے حجم میں معمولی اضافہ تھا۔ کمیشن اور منافع منقسمہ سے ہونے والی آمدنی میں بھی اضافہ ہوا تاہم زر مبادلہ کے اثاثہ جات وواجبات میں شرح مبادلہ کے فوائد پچھلے سال کی نسبت کم ہو گئے۔

11.1.1 نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ

نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ ذیل کی جدول 11.1 میں دیا گیا ہے:

جدول 11.1: نفع ونقصان کا خلاصہ
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
آمدنی		
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	183,112	104,883
نفی: سود/مارک اپ اخراجات	8,085	3,749
خالص خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	175,027	101,134
کمیشن کی آمدنی	1,667	720
مبادلہ نفع-خالص	34,725	61,973
منافع منقسمہ آمدنی	9,733	6,594
دیگر جاریہ آمدنی-خالص	1,220	9,631
مجموعی آمدنی	**222,372**	**180,052**
دیگر آمدنی-خالص	56	(440)
مجموعی آمدنی	**222,428**	**179,612**
اخراجات		
نوٹوں کے طباعت کے اخراجات	4,193	3,098
ایجنسی کمیشن	3,614	2,710
عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات	10,897	8,888
دیگر اخراجات		
تموین	(488)	123
مجموعی اخراجات	**18,216**	**14,819**
سال کا منافع	**204,212**	**164,793**

بینک کی آمدنی اور اخراجات کے مختلف اجزا کا تجزیہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

11.2 آمدنی

11.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی

اسٹیٹ بینک نے 175,027 ملین روپے کا خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی کمایا جو پچھلے سال کی آمدنی 101,134 ملین روپے سے 73 فیصد زیادہ ہے۔ خالص آمدنی میں مندرجہ بالا اضافے کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

11.2.2 مکسوبہ ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا نفع

بینک کو اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی اور ملکی و غیر ملکی اثاثوں پر سود یا منافع ملتا ہے۔ اس مد میں مجموعی آمدنی میں 78,229 ملین روپے کا نمایاں اضافہ ہوا جو پچھلے سال کی آمدنی سے 75 فیصد زیادہ ہے۔ آمدنی کے اجزا کا تجزیہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی 152 فیصد بڑھی جو بینک کے بیرونی اثاثوں پر آمدنی میں 70 فیصد کمی کی بنا پر غیر مؤثر ہو گئی (**جدول 11.2**)۔ بیرونی کرنسی کے ذخائر میں 26 فیصد اضافہ ہوا۔ 30 جون 2009ء کو یہ ذخائر 820,643 ملین روپے کے برابر تھے جبکہ 30 جون 2008ء کو 651,080 ملین روپے تھے (**جدول 11.3**)۔

جدول 11.2: غیر ملکی اور ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ/آمدنی
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی-خالص	153,268	58,329
غیر ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	10,786	36,491
دیگر ملکی اثاثوں پر سودی/ڈسکاؤنٹ آمدنی	19,058	10,063
مجموعی	**183,112**	**104,883**

ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ کی آمدنی میں اضافہ مارکیٹ ٹریژری بلز پر اوسط ڈسکاؤنٹ ریٹس بڑھنے اور اس کے ساتھ ان ایم ٹی بیز کے حجم میں معمولی اضافے کی وجہ سے ہوا۔ ایم ٹی بیز پر ڈسکاؤنٹ ریٹس 11.47 فیصد

سے 14.01 فیصد کی حدود میں رہے جبکہ گذشتہ مالی سال میں یہ 9.26 فیصد سے 11.9 فیصد کی حدود میں تھے۔ حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری 7 فیصد بڑھ گئی اور بینکوں اور مالی اداروں کو دیے گئے قرضوں میں 33 فیصد اضافہ ہوا **(جدول 11.4)**۔

جدول 11.3: بیرونی کرنسی کے ذخائر
(ملین پاکستانی روپے کے مساوی)

مد	30 جون 2009ء	30 جون 2008ء
سرمایہ کاری	138,835	241,921
ڈپازٹ اکاؤنٹس	383,978	355,534
کرنٹ اکاؤنٹس	285,394	38,856
آئی ایم ایف سے اسپیشل ڈرانگ رائٹس	12,436	14,769
مجموعی	**820,643**	**651,080**

11.2.3 سود/مارک اپ کا خرچ

بینک کو مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت کمرشل بینکوں کی بیرونی کرنسی کی امانتوں، آئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں، عالمی تنظیموں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سود دینا ہوتا ہے۔ سودی خرچ میں 4,336 ملین روپے کا اضافہ ہوا اور یہ خرچ 8,085 ملین روپے ہوگیا جبکہ گذشتہ سال 3,749 ملین روپے ہوا تھا۔ اس طرح 116 فیصد کا اضافہ ہوا۔ سودی خرچ کے بڑھنے کی بڑی وجہ غیر ملکی مرکزی بینکوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی بیرونی کرنسی کی امانتوں کے حجم میں اضافہ تھا جو پچھلے سال کے مقابلے میں ان امانتوں پر شرح سود میں کمی کی وجہ سے کسی حد تک غیر مؤثر ہوگیا۔ غیر ملکی مرکزی بینکوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی بیرونی کرنسی کی امانتیں سال کے دوران 20 فیصد بڑھ گئیں۔ بیرونی کرنسی کی امانتوں پر شرح سود 0.59 اور 3.46 فیصد کے درمیان تھی جبکہ پچھلے مالی سال میں یہ 1.46 فیصد اور 4.72 فیصد کے درمیان رہی تھی۔ غیر ملکی مرکزی بینکوں اور بین الاقوامی تنظیموں کی امانتوں پر شرح سود 0.42 فیصد اور 4.82 فیصد کے درمیان رہی جبکہ پچھلے مالی سال میں یہ 1.60 فیصد اور 7.15 فیصد کے درمیان رہی تھی۔

جدول 11.4: حکومت، بینکوں اور مالی بینکوں کو دیا گیا قرض
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
حکومتی تمسکات	1,150,918	1,074,618
حکومتوں کو اوور ڈرافٹ	25,861	22,609
بینک اور مالی ادارے	308,242	232,451
مجموعی	**1,485,021**	**1,329,678**
ٹریژری بلز پر یافت	**11.47% to 14.01%**	**9.26% to 11.19%**
برآمدی مالکاری پر مارک اپ	**6.5%**	**6.5%**

11.2.4 کمیشن کی آمدنی

بینک کی آمدنی زیادہ تر سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈ اور قومی بچت اسکیموں، حکومتی تمسکات اور ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈرز کے اجرا سے ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔ زیر جائزہ مالی سال میں کمیشن کی آمدنی 132 فیصد بڑھ کر 1,667 ملین روپے ہوگئی جبکہ پچھلے سال 720 ملین روپے تھی۔

11.2.5 مبادلہ نفع/(نقصان)- خالص

بینک اپنی بیلنس شیٹ پر بیرونی کرنسی کے اثاثے اور واجبات رکھتا ہے۔ ان اثاثوں اور واجبات کی خرید و فروخت اور قدر میں تبدیلی سے بینک کو نفع یا نقصان ہوتا ہے۔ بینک کا یہ نفع یا نقصان بیرونی کرنسیوں خصوصاً امریکی ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر بڑھنے یا گھٹنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ بینک کے بیرونی کرنسی کے اثاثوں میں زیادہ تر امریکی ڈالر ہیں جبکہ واجبات ایس ڈی آر میں ہیں۔ اس صورتحال میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نفع اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نقصان ہوتا ہے۔ قدر میں اضافے کی صورت میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اہم کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں اضافہ اور کمی **جدول 11.5** میں دکھائی گئی ہے۔

جدول 11.5: مبادلہ نفع/(نقصان)- خالص
پاکستانی روپیہ فی کرنسی، اضافہ/کمی فیصد میں

کرنسی	شرح مبادلہ		اضافہ/کمی	
	30 جون 2009ء	**30 جون 2008ء**	**2009ء**	**2008ء**
امریکی ڈالر	81.43	68.01	(16.48)	(11.10)
پاؤنڈ اسٹرلنگ	134.33	135.10	0.57	(10.39)
جاپانی ین	0.85	0.64	(24.70)	(23.44)
ین	114.11	107.23	(6.03)	(24.05)
ایس ڈی آر	126.36	111.55	(11.72)	(17.77)

زیر جائزہ مالی سال میں مبادلہ آمدنی پچھلے سال کی نسبت 44 فیصد گھٹ گئی اور 34,725 ملین روپے رہی جبکہ گذشتہ برس 61,973 ملین روپے کا خالص نفع ہوا تھا۔ مبادلہ آمدنی میں کمی کی بڑی وجہ آئی ایم ایف کو واجب الادا رقوم اور ایس ڈی آر کی مد میں ہونے والا خالص نقصان تھا جو 33,376 ملین روپے رہا

جبکہ پچھلے سال 14,379 ملین روپے رہا تھا۔ اس طرح گذشتہ سال کے مقابلے میں نقصان 132 فیصد بڑھ گیا۔ علاوہ ازیں بیرونی کرنسی کی پلیس منٹس، امانتوں اور دیگر اکاؤنٹس پر خالص مبادلہ نفع بھی 11 فیصد کم ہوگیا۔ بینک کے خالص مبادلہ نفع کی تفصیل **جدول 11.6** میں دکھائی گئی ہے۔

جدول 11.6: مبادلہ کھاتے کی تفصیل
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
نفع/(نقصان):		
- بیرونی کرنسی پلیس منٹس، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے - خالص	68,365	76,483
- بازارِ زر کے سودے (بشمول تبدل کرنسی کے انتظامات)	(403)	(226)
- ایکسچینج رسک کوریج کے تحت فارورڈ کور	139	95
- آئی ایم ایف کو واجب الادا اور ایس ڈی آر	(33,376)	(14,379)
مجموعی	**34,725**	**61,973**

11.2.6 منافع منقسمہ کی آمدنی

اسٹیٹ بینک کو بینکوں اور مالی اداروں کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں پر منافع منقسمہ ملتا ہے۔ 30 جون 2009ء کو بینک کی فہرستی و غیر فہرستی سرمایہ کاری 20,087 ملین روپے تھی جبکہ 30 جون 2008ء کو 19.589 ارب روپے کی سرمایہ کاری تھی۔ منافع منقسمہ 3,139 ملین روپے بڑھ گیا جو پچھلے سال سے 48 فیصد زیادہ ہے۔

11.2.7 دیگر جاریہ آمدنی - خالص

بینک کی دیگر جاریہ آمدنی کے اہم اجزا میں سرمایہ کاریوں کی فروخت پر ہونے والا منافع، بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس/کریڈٹ انفارمیشن بیورو کی فیس، تمسکات کی فروخت پر ہونے والا منافع، لین دین کے لیے رکھی گئی تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر نفع/(نقصان) وغیرہ شامل ہیں۔ زیر جائزہ سال میں اس مد کی آمدنی 8,411 ملین روپے کم ہوگئی۔ دیگر جاریہ اخراجات میں کمی کا سبب بننے والے دیگر عوامل میں سرمایہ کاری کی فروخت پر منافع میں 21,025 ملین روپے کی کمی شامل ہے جو تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر منافع میں 13,676 ملین روپے کے اضافے کی وجہ سے کسی حد تک غیر مؤثر ہوگئی۔ مزید برآں بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانوں، لائسنس/کریڈٹ انفارمیشن بیورو کی فیس اور دیگر مدوں کی آمدنی 1,032 ملین روپے کم ہوگئی۔

11.2.8 دیگر آمدنی/(چارجز) - خالص

دیگر آمدنی/(چارجز) میں املاک اور آلات کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والا منافع، واجبات اور تموین پر خالص نفع، مؤخر آمدنی کی بالاقساط ادائیگی اور دیگر متفرق مدوں میں ہونے والی آمدنی شامل ہے جو بینک کے دیگر چارجز سے خصوصاً آئی ایم ایف کو اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے سلسلے میں ادا کردہ چارجز سے منہا کی جاتی ہے۔ بینک کی دیگر خالص آمدنی/(چارجز) 496 ملین روپے بڑھ گئے۔ اس طرح 56 ملین روپے کی خالص آمدنی ہوئی جبکہ پچھلے سال 440 ملین روپے کے خالص چارجز تھے۔ خالص آمدنی میں اضافہ ایس ڈی آر پر چارجز میں 302 ملین روپے کی کمی اور زرعی نقصانات کی ادائیگی پر تموین میں 132 ملین روپے کی کمی کی وجہ سے ہوا۔

11.3 اخراجات

بینک کے مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی تموین) 18,216 ملین روپے رہے جبکہ گذشتہ سال 14,819 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے یعنی پچھلے برس کی نسبت 23 فیصد کا اضافہ ہوا۔ اخراجات کے اہم اجزا کا تجزیہ ذیل میں کیا گیا ہے۔

11.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

اس مد میں نئے کرنسی نوٹ چھاپنے کا خرچ آتا ہے۔ زیر جائزہ مدت میں کرنسی نوٹوں کی طباعت پر 4,193 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ پچھلے سال 3,098 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے۔ اس طرح 35 فیصد اضافہ ہوا۔

11.3.2 ایجنسی کمیشن

حکومتی لین دین اور ترسیلات زر کی مد میں اسٹیٹ بینک ایجنسی معاہدے کے تحت نیشنل بینک کو ایجنسی کمیشن چارجز ادا کرتا ہے۔ زیر جائزہ سال میں حکومتی لین دین بڑھ جانے کی وجہ سے اس مد کے تحت اخراجات میں 33 فیصد اضافہ ہوا۔

11.3.3 عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں ہونے والے اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی کے علاوہ گھسائی، بجلی اور گیس کے چارجز، مرمت اور دیکھ بھال، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کا خرچ وغیرہ شامل ہے۔ بینک کے عمومی نظم و نسق اور دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 11.7** میں دیا گیا ہے۔

جدول 11.7: عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
تنخواہیں اور دیگر فوائد	4,785	4,007
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی	3,324	2,419
دیگر اخراجات	2,788	2,462
مجموعی	**10,897**	**8,888**

11.3.4 تموین

مشتبہ اثاثوں پر خالص تموین میں 488 ملین روپے کی استرداد یں تھیں جبکہ پچھلے مالی سال میں 123 ملین روپے کی خالص تموین تھی۔ خالص استرداد یں قرضوں اور دیگر اثاثوں کی بنا پر 452 ملین روپے کی تموین پر مشتمل تھیں۔ سرمایہ کاری کی مالیت میں کمی کی مد میں 99 ملین روپے کی استرداد دیگر مشتبہ اثاثوں کی 63 ملین روپے کی تموین کے اخراجات کی بنا پر غیر مؤثر ہو گئی۔

11.4 قابل تقسیم منافع

بینک نے 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں 204,212 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جبکہ پچھلے سال 164,793 ملین روپے کا خالص منافع ہوا تھا (دیکھئے **جدول 11.8**)۔ مندرجہ بالا منافع میں سے 49,026 ملین روپے بینک کے ریزرو فنڈ میں منتقل کرنے کی تجویز ہے۔ منافع منقسمہ 10 ملین روپے ہے جو پچھلے مالی سال جتنا ہی ہے۔ مندرجہ بالا کا حساب کرنے کے بعد وفاقی حکومت کو منتقل کیا جانے والا فاضل منافع 155,176 ملین روپے ہو گا جبکہ گذشتہ مالی سال میں یہ 68,343 ملین روپے تھا۔

جدول 11.8: منافع کی تقسیم
(ملین روپے)

مد	2009ء	2008ء
منافع منقسمہ	10	10
ریزرو فنڈ کو منتقلی	49,026	96,440
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی فاضل منافع	155,176	68,343
مجموعی	**204,212**	**164,793**